سوال

(107)ائمہ اربعہ کے باہمی اختلاف کا ایک سبب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وجہ ہے کہ ائمہ اربعہ بعض شرعی امور میں ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ حضرات بھی دنیا میں آئیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمیں یہ نہیں معلوم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جانتے تھے یا نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ائمہ اربعہ آئیں گے کیونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم غیب نہیں جانتے تھے، صرف وہی باتیں جانتے تھے جو اللہ تعالیٰ نے بتائیں۔ باقی رہا ائمہ اربعہ کے باہمی اختلاف کا معاملہ تو اس کے بہت سے اسباب ہیں۔ ان میں سے ایک سبب یہ بھی ہے کہ ان میں سے کوئی بھی لامحدود علم کا حامل نہیں تھا۔ ممکن ہے کہ ایک امام کو وہ چیز معلوم نہ ہو جو دوسرے کو معلوم ہوگئی ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ جب واضح دلیل سامنے نہ ہو تو نصوص سے ایک امام نے ایک بات سمجھی ہو اور دوسرے نے یہ بات اس طرح نہ سمجھی ہو۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اس مسئلہ پر اپنی کتاب ''رفع الملام'' میں تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ لہٰذا آپ اس کا مطالعہ کریں۔ انشاء اللہ مسئلہ اچھی طرح واضح ہوجائے گا۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۳۵۵۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 121